مربوط پروگرام برائے انتظام وترقی ءوسائل وذرائع آب، بلوچستان

پلان برائے ماحولیاتی وسماجی تحفظ برائے نچجک، کُڑک، دیھپال، مرغزانی آبپاشی نالے

ناڑی گارج مربوط منصوبہ

تعارف

حکومتِ بلوچستان، ورلڈ بینک گروپ کے ادارے، ایسوی ایشن برائے بین الاقوامی ترقی (IDA) کی امداد اور محکمہ آبپاشی و دیگر محکمہ جات نجی شعبہ اور بلوچستان کے عوام کی معاونت سے مربُوط پروگرام برائے انتظام وترقی ءوسائل وذرائع آب، بلوچستان (2016-2022) پرعمل درآمد کررہی ہے۔ اس ضمن میں حکومتِ بلوچستان آب پیاشی کے انتظام وترقی کے لئے مالی امداد دے گی۔ پروگرام سے فائدہ اٹھانے والی کمیونٹی ترقیاتی کاموں میں شمولیت اور پراجیکٹ کے مالی اشتراک برائے زرعی ترقی کے منصوبوں (میچنگ گرانٹس) میں مالی حصہ داری کے ذریعے مدد کرے گی۔ ورلڈ بینک، اداراتی استحکام وتشکیلِ نو، تربیت واستعداد، آبپاتی معلومات کے حصول وانتظام، آبی ڈھانچے کی بحالی وانتظام، تکنیکی امداد اور پراجیکٹ کے انتظام میں معاونت کررہا ہے۔ حکومتِ بلوچستان اور پراجیکٹ کی تکنیکی معاونت واشتراک کے ذریعے صوبے میں مربوط انتظام وترقی ءوسائل وذرائع آب کی بتدریج بنیاد تشکیل دی جارہی ہے۔ پروگرام ناڑی اور پورالی طاس میں مربوط انتظام وترقی ءوسائل وذرائع آب کے منتخب ترقیاتی منصوبوں پر کمیونٹی یامقامی آبادی کے تحرک وشمولیت کے ذریعے اطلاق کررہا ہے۔

ترقیاتی مقصد

حکومتِ بلوچستان کی آبی وسائل وذرائع کی نگرانی وانتظام کی استعداد بڑھانا اور آبپاشی کی منتخب اسکیموں کے ذریعے کمیونٹی یامقامی سطح پر انتظامِ آب کی بہتری۔

ناڑی گارج مربوط منصوبہ

ناڑی گارج مربوط اسکیم، بارہ ماہ یا سال بھر چلنے والے پانی پر مشتمل نہری آبپاشی کے نظام پر مشتمل ہے۔ یہ اسکیم لونی، بکھرا اغلام بولک نچجک، کڑک، دھپال اور مرغزانی کی چھ شاخوں میں تقسیم ہوجاتی ہے۔ ارڈ اور روڑی، سیلابی پانی سے متعلق سیلابہ کی آبپاشی کی اسکیمیں ہیں۔

منصوبہ برائے ماحولیاتی وسماجی تحفظ (ESMP)

منصوبہ برائے ماحولیاتی وسماجی تحفظ، دومراحل میں ناڑی گارج مربوط منصوبے کے آبپاشی کے سول ورکس یا تعمیری کاموں پر مختلف سائٹس پر ذیلی پراجیکٹس کے لئے ہے۔ پہلے مرحلے میں لونی اور بکھرا اغلام بولک کے نالوں یا چینلو کے سول ورکس کے لئے پلان برائے ماحولیاتی وسماجی تحفظ کی دستاویز تیار کی گئی۔ اس دستاویز کا اطلاق لونی اور بکھرا اغلام بولک کے چینلو پر ہے۔ دوسرے مرحلے میں نچجک، کڑک، دھپال، مرغزانی اور سیلابہ کے چار چینلو اور ارڈ اور روڑی کی سیلابہ کی اسکیموں کے لئے دوسرا پلان برائے ماحولیاتی وسماجی تحفظ بنایا گیا ہے۔ یہ پلان صوبائی اور قومی قوانین اور ورلڈ بینک کی آپریشنل یا عائد کردہ پالیسیوں کے مطابق بنائے گئے ہیں۔ مذکورہ بالا تمام چینلو ناڑی گارج مربوط اسکیم کا حصہ ہیں۔

چونکہ، دونوں منصوبہ جات یا پلانز برائے ماحولیاتی وسماجی تحفظ ناڑی گارج مربوط اسکیم کے لئے بنائے گئے ہیں اور پراجیکٹ کے مذکورہ بالا تمام چینلو ذیلی پراجیکٹ کے علاقے میں موجود ہیں، اور یہ ایک ہی معاہدے اور ٹینڈر کا حصہ ہیں، اس لئے دوسرے مرحلے کے اس پلان برائے ماحولیاتی وسماجی تحفظ میں دی گئی تفصیلات، بشمول پراجیکٹ کا تعارف، ریگولیٹری یا انتظامی اور پالیسی جائزے، اداراتی اور اطلاقی انتظامات، شکایات کے ازالے کے نظام اور ٹھیکیدار کی ضروریات، مثلاً اسٹاف کی بھرتی، اور میں تبدیلی نہیں کی گئی۔ بالفاظ دیگر، یہ تفصیلات دونوں پلانز میں ایک جیسی دی گئی ہیں۔ تاہم، اس پلان میں چینلو اور سیلابہ کے چینلو سے متعلق ڈیٹا اور تفصیلات، بشمول انجینیئرنگ، ماحولیاتی اور سماجی یا سوشل بیس لائن (ہوا، صوتی یا آواز اور پانی کے معیار)، اثرات اور تخفیف یا کمی، کمیونٹی اور متعلقہ افراد سے مشاورت اور اطلاقی بجٹ بھی شامل ہیں۔ دونوں پلانز کی دستاویزات کا خاکہ ایک جیسا ہے۔ منصوبہ جات برائے ماحولیاتی وسماجی تحفظ، صوبائی وملکی قوانین اور ورلڈ بینک کی آپریشنل پالیسیوں کے مطابق بنائے گئے ہیں۔

تجویز کردہ سول ورکس

نچجک، دیھپال، کڑک اور مرغزانی چینلو کے لئے تجویز کردہ آبپاشی کے سول ورکس درج ذیل ہیں:

☆ چینلو کی تعمیرِ نو اور پختگی

☆پانی کی تقسیم کے اسٹرکچر یا ڈھانچے کی تعمیر
☆سڑک کے نیچے سے گزرنے والا پائپ یا بند پلی یا نالی
☆سائفن کی تعمیر
☆سپر پیسج یا راستے کی تعمیر
☆وقت کے لحاظ سے پانی موڑنے کے ڈھانچے
☆پانی کی تقسیم کے اسٹرکچر یا ڈھانچے کی تعمیر
☆موگھے، نکہ یا آؤٹ لیٹس کی تعمیر اور
☆اترائی یا آبشار کے ڈھانچے کی تعمیر
☆سیلاب سے بچاؤ کے حفاظتی بند

اربڑاو ربوڑی چینلز کے سیلابہ آبپاشی کے نظام کے تجویز کردہ سول ورکس درج ذیل ہیں:
☆آبپاشی کے نظام کی تعمیر
☆تقسیم کرنے والے اسٹرکچر یا ڈھانچے کی تعمیر
☆زمین کے کام کی تکمیل
☆گائڈ بند کی تعمیر
☆سیلاب سے بچاؤ کے حفاظتی بند

ٹھیکیدار کے لئے عارضی کیمپس کی تعمیر، نالوں کے ساتھ ساتھ اگے ہوئے، کام میں رکاوٹ بننے یا نالوں کی تعمیر کے دوران راستے میں آنے کی صورت میں درختوں اور جھاڑیوں کی کٹائی جیسے متعلقہ کام بھی دونوں نالوں کے ترقیاتی کاموں میں شامل ہیں۔

ٹھیکیدار کا مین کیمپ ضلع سبی میں سماجی تحفظ کے پہلوؤں کو مدنظر رکھتے ہوئے قائم کیا جائے گا۔ اس کی جگہ کا نقشہ چارٹ 2.6 میں دیا گیا ہے۔ ان کیمپس میں تعمیراتی مسالہ بنانے والا پلانٹ، بجلی کی فراہمی کے لئے جنریٹرز، ورکشاپس، دفاتر، رہائشی کوارٹرز، میٹیریل اور سامان کے اسٹوریج کے کمرے، صحت و صفائی، بہبود اور طبی امداد، پانی کی نکاسی کا نظام اور گاڑیوں کی پارکنگ کی سہولیات شامل ہیں۔ سول ورکس کی تکمیل کے بعد تمام کیمپوں کو ختم کر دیا جائے گا۔

ماحولیاتی بیس لائن یا بنیادی اعشاریے

ہوا کی کوالٹی اور آلودگی کا ٹیسٹ نچک، کڑک، دیھپال اور مرغزانی چینلز میں کیا گیا۔ آلودگی پھیلانے والے اجزاء میں مخصوص مادہ (PM10)، نائٹروجن آکسائیڈز (NO)، کل معلق کرزات (TSP)، سلفر ڈائی آکسائیڈ (SO2)، کاربن ڈائی آکسائیڈ، سیسہ (PB) اور نائٹرک آکسائیڈ (NO2) شامل ہیں۔ ٹیسٹ کئے گئے آلودگی پھیلانے والے اجزا کا قومی ماحولیاتی کوالٹی (NEQ) اور ورلڈ بینک کے سٹینڈرڈز یا معیار سے موازنہ کیا گیا۔ آلودگی کی مقدار کم سے کم قابلِ قبول مقررہ حد سے کم پائی گئی۔ اس سے اخذ کیا جا سکتا ہے کہ دونوں چینلز یا نالوں کی اسکیموں کے علاقوں میں ہوا کی کوالٹی مجموعی طور پر بہت اچھی ہے۔ ریکارڈ کردہ مقدار کا باعث گاڑیاں تھیں، جو چینلز کے قریب موجود سڑکوں سے گزرتی ہیں۔ سیکشن 4.1.3 میں ہوا کی کوالٹی کی بیس لائن کی تفصیل دی گئی ہے۔

مجموعی طور پر نچک، کڑک، دیھپال اور مرغزانی چینلز کے بالائی اور زیریں حصوں سے زیر زمین اور بالائے زمین پانی کے سلہ نمونے (چار نمونے ہر چینل سے) لئے گئے۔ ان نمونوں کا ظاہری، حیاتیاتی یا بائیولوجیکل اور کیمیائی طور پر تجزیہ کیا گیا اور ان کا قومی ماحولیاتی کوالٹی (NEQ) اور ورلڈ بینک کے سٹینڈرڈز یا معیار سے موازنہ کیا گیا۔ ان نمونوں میں ماحولیاتی آلودگی کا باعث بننے والے بہت سے اجزاء پائے گئے، جن کی تفصیل سیکشن 4.1.2 میں دی گئی ہے۔ ہوا کے تجزیے کے دوران قریبی جگہوں پر صوتی یا آواز کی آلودگی کے ٹیسٹ کئے گئے۔ آواز کی آلودگی کے اوسط مقدار کڑک، نچک اور دیھپال کے دیہات میں بالترتیب 38.5، 37.2 اور 41.3 ڈیسیبل پائی گئی۔ اس مقدار کا قومی ماحولیاتی کوالٹی (NEQ) اور ورلڈ بینک کے سٹینڈرڈز یا معیار سے موازنہ کیا گیا۔ صوتی آلودگی کی مقدار کم سے کم قابلِ قبول مقررہ حد سے کم پائی گئی۔

بیس لائن کے لئے ہوا کی رفتار، سمت اور پریشر بھی ریکارڈ کیا گیا۔ لونی اور رکھڑا میں کام کرنے کے راستے پر درختوں کی مختلف اقسام پائی گئیں۔ ماڑی گارج کے علاقے میں سرکاری طور پر تسلیم شدہ سات جنگلات واقع ہیں۔ یہ تمام جنگلات تعمیراتی اسکیموں اور انجینیئرنگ سے متعلقہ پراجیکٹ کے کاموں اور ان کے اثرات سے باہر واقع ہیں۔ 8,920 ہیکٹر پر مشتمل جنگلات میں ماڑی بینک، لکھو والہڑی، گلو

شہر، دھپال، عبداللہ خیلی اور تھلی کے جنگلات شامل ہے۔

ماحولیاتی تحقیق کے نتیجے میں ذیلی پراجیکٹ یا اسکیموں کے علاقوں میں حیوانات کی متعدد اقسام کی موجودگی، اور ممکنہ موجودگی کی نشاندھی کی گئی۔ درج ذیل معیار پر اترنے والے حیوانات اہم حیوانات کی حیثیت رکھتے ہیں:

☆ نیچر یا قدرت کے تحفظ کے بین الاقوامی ادارے (IUCN) کی سرخ فہرست میں درج معدوم ہونے کے خطرے یا شدید خطرے سے دوچار یا غیر محفوظ حیوانات کی اقسام۔

☆ بلوچستان کی جنگلی حیوانات کے تحفظ، بچاؤ اور انتظام کے قانون، 2014 (BWPPCM Act, 2014) کے تحت تحفظ دیے گئے حیوانات۔

ایکٹ میں درج شدہ حیوانات میں سے چنکارہ غزال (Gazella Bennettii)، جنگلی بلی (Felis Chaus)، صحرائی لومڑی (Vulpes Vulpes)، انڈین یا بنگالی لومڑی (Vulpes Bengalensis) کی موجودگی ذیلی پراجیکٹ یا اسکیم کے علاقے میں بتائی گئی۔

اہم پرندوں کی سترہ اقسام کی موجودگی ذیلی پراجیکٹ یا اسکیم کے علاقے میں بتائی گئی۔ درج ذیل پرندوں کی اقسام بھی ایکٹ میں درج شدہ پرندوں میں شامل ہیں:

☆ Black-Crowned Night Heron

☆ Indian Pond Heron

☆ یوریشین گدھ (Eurasian Griffon Vulture)

☆ بڑا دھبے دار عقاب (Greater Spotted Eagle)

☆ Cattle Egret

☆ Little Egret

☆ Great White Egret

☆ Black-shouldered Kite

☆ Common Starling

☆ Common Kestrel

☆ Indian Grey Partridge

ان پرندوں میں سے درج ذیل IUCN کی سرخ فہرست میں شامل ہیں:

☆ بڑا دھبے دار عقاب (Greater Spotted Eagle)

☆ تلور (Houbara Bustard)

☆ انڈین دریائی ٹرن (Indian River Tern)

درج ذیل رینگنے والے جانور بھی خطرے سے دوچار ہیں اور BWPPCM Act, 2014 ایکٹ کے تحت تحفظ کی لسٹ میں شامل ہیں:

☆ افغانی کچھوا (IUCN کی خطرے سے دوچار جانوروں کی سرخ فہرست میں شامل اور BWPPCM Act, 2014 کے تحت خطرے سے دوچار)

☆ Indian Monitor (BWPPCM Act, 2014 کے تحت خطرے سے دوچار)

بیس لائن: سماجی ومعاشی پروفائل

نچک، کڑک، دیہپال اور مرغزانی کے دیہات کے پروفائل

زبان: نچک، کڑک، دیہپال اور مرغزانی کے دیہات میں براہوی، سندھی اور بلوچی زبانیں بولی جاتی ہیں اور رکھوا غلام بولک میں بلوچی بولی جاتی ہے۔ ان علاقوں میں اردو ثانوی زبان کی حیثیت سے بولی جاتی ہے۔

معاشرتی ادارے: دونوں دیہات میں قبائلی نظام لاگو ہے، اور تنازعات اور مسائل وشکایات کے حل کے لئے اسے ملکی نظام پر ترجیح دی جاتی ہے۔ کڑک گاؤں کے رہائشی بارو زئی قبیلہ سے تعلق رکھتے ہیں،

جبکہ مرغذانی گاؤں کے رہائشی مرغذانی اور صفی قبائل سے تعلق رکھتے ہیں۔ نچک گاؤں میں نچک قبیلہ اور دیہپال گاؤں میں رند قبیلہ کے افراد رہتے ہیں۔

حکومتی ادارے

بلوچستان لوکل گورنمنٹ ایکٹ 2013 کے تحت مقامی حکومت کے منتخب کیے گئے نمائندے یونین کونسل (گاؤں) اور ضلع کی سطح پر ترقیاتی کاموں کے ذمہ دار ہیں۔ یونین کونسل کی سطح پر یونین کونسل کا چیئرمین اور کونسلر ترقیاتی کاموں کے ذمہ دار ہیں۔ ضلعی کونسل کی سطح پر، ضلعی کونسل، چیئرمین کی رہنمائی میں ترقیاتی کاموں کی ذمہ دار ہے۔ ضلعی انتظامیہ، کمشنر، ڈپٹی کمشنر، ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر، اسسٹنٹ کمشنر، محکموں کے ذمہ دار افسران اور ریونیو یا مالیات کے سرکاری ملازمین پر مشتمل ہوتی ہے۔

امن وامان کی صورتِ حال: ضلع سبی اور چاروں چیئنلو ضلعی انتظامیہ اور قانون نافذ کرنے والے اداروں، پولیس اور لیویز کے زیرِ انتظام ہیں۔ ان علاقوں میں امن وامان کی صورتِ حال نارمل ہے۔

تعلیم: مرغذانی گاؤں میں لڑکوں کے لئے چھ پرائمری، ایک مڈل اور ایک ہائی اسکول ہے، اور لڑکیوں کے لئے تین پرائمری اور ایک مڈل اسکول ہے۔ دیہپال گاؤں میں لڑکوں کے لئے ایک مڈل اور ایک ہائی اسکول ہے اور لڑکیوں کے لئے دو پرائمری اور ایک مڈل اسکول ہے۔ کڑک گاؤں میں لڑکوں کے لئے تین پرائمری اور ایک ہائی اسکول ہے اور لڑکیوں کے لئے دو پرائمری اور ایک ہائی اسکول ہے۔ نچک گاؤں میں لڑکوں کے لئے چار پرائمری اور لڑکیوں کے لئے تین پرائمری اور ایک ہائی اسکول ہے۔

صحت: مرغذانی، دیہپال اور نچک کے دیہات میں علاقائی سطح کے مراکزِ صحت ہیں۔ چاروں دیہات میں ڈسپنسری بھی ہے۔ تاہم صحت کے ان مراکز میں آلات اور میڈیکل کی متعلقہ اشیاء، بشمول ادویات کی شدید کمی ہے۔ طبی عملہ، بالخصوص لیڈی ڈاکٹرز کی تعداد کم ہے اور طبی عملہ محدود وقت کے لئے فرائض سرانجام دیتا ہے۔ ان مراکز میں صرف ابتدائی طبی امداد فراہم کی جاتی ہے۔ ایمرجنسی کی صورت میں مریضوں کو ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال سبی یا تین سے چار گھنٹوں کی مسافت پر کوئٹہ کے ہسپتالوں میں لے جایا جاتا ہے۔

پانی کی سپلائی اور صحت وصفائی: چاروں دیہات میں پانی کی سپلائی کا نظام موجود اور فعال ہے، تاہم پانی کی اسکیموں کی حالت مخدوش ہے اور اسکی بحالی کی ضرورت ہے۔ پینے کے پانی اور گھریلو استعمال کے لئے لوگ زیرِ زمین پانی کو ترجیح دیتے ہیں۔ دونوں دیہات میں نکاسی آب کا کوئی نظام نہیں۔

ذرائع آمدورفت اور سڑکیں: چاروں دیہات سبی شہر (ضلعی ہیڈ کوارٹر) سے 10 سے 15 کلومیٹر کے فاصلے پر واقع ہیں۔ دیہات کو جانے والی سڑکیں پکی ہیں، مگر مخدوش حالت میں ہیں۔ یہاں حکومت کے تحت چلنے والا ٹرانسپورٹ کا نظام موجود نہیں۔ بیشتر افراد پبلک ٹرانسپورٹ کی جگہ موٹر سائیکل استعمال کرنے کو ترجیح دیتے ہیں۔ پرائیویٹ کمپنیاں، سبی سے دوسرے شہروں، بشمول کوئٹہ اور سکھر کے لئے بسیں چلاتی ہیں۔ شہر کے اندر رکشے اور باہر کے لئے منی بسیں اور پک اپس وغیرہ چلتی ہیں۔

ثقافتی یا کمیونٹی کی جگہیں: چاروں دیہات میں ایک ایک قبرستان ہے۔ دیہپال گاؤں میں چار، کڑک میں تین نچک میں چار اور مرغذانی گاؤں میں سات مساجد ہیں۔ یہ ثقافتی جگہیں نالوں کی تعمیر و بحالی اور ان پر کام کرنے کے رقبے میں شامل نہیں اور تعمیراتی کاموں سے متاثر نہیں ہوں گی۔

سماجی تنظیمیں: ضلع سبی میں دو غیر سرکاری تنظیمیں یا NGOs کام کر رہی ہیں۔ بلوچستان رورل سپورٹ پروگرام، ملیریا کنٹرول پروگرام پر عمل درآمد کر رہا ہے اور سائبان صحت کے شعبے میں کام کر رہا ہے۔

پراجیکٹ کی معلومات: چاروں دیہات کے افراد کو پراجیکٹ کے تحت کیے جانے والے ترقیاتی کاموں کی تفصیل اور انکے شیڈول یا اوقات کے بارے میں آگاہ کیا گیا۔ پراجیکٹ کے اسٹاف نے یہ معلومات کمیونٹی مشاورت و شمولیت کی متعدد میٹنگز میں فراہم کیں۔

گھر کی سطح کا پروفائل:

سیمپل یا نمونہ کا سائز: پندرہ فیصد متفرق گھرانوں کو گھروں کے بیس لائن سروے کے لئے منتخب کیا گیا۔ اس ضمن میں نچک، کڑک، مرغذانی اور دیہپال کے 51 گھرانوں کے سربراہوں کا انٹرویو کیا گیا۔ ثقافتی حدود کی بناء پر خواتین کو اس سروے میں شامل نہیں کیا گیا۔ تاہم خواتین کی متعدد میٹنگز میں ان کی ضروریات اور رائے کو ریکارڈ کیا گیا۔

عمر: دونوں دیہات میں سروے میں شامل افراد میں 11.7 فیصد افراد 21-30 سال، 23.5 فیصد افراد 31-40 سال، 27.4 فیصد افراد 41-50 سال، 29.4 فیصد افراد 51-60 سال اور 7.8

فیصد افراد 61-70 سال کے تھے۔

خاندان کی تعداد اور رجحانات: 17.6 فیصد گھرانوں میں افراد کی اوسط تعداد 1-5، 35.2 فیصد گھرانوں میں افراد کی اوسط تعداد 5-10، 21 فیصد گھرانوں میں افراد کی اوسط تعداد 10-15 ہے اور 25.4 فیصد گھرانوں میں افراد کی اوسط تعداد 15 یا زائد پائی گئی۔ چاروں دیہات میں 86.2 فیصد خاندان مشترکہ طور پر رہتے ہیں۔ اس نظام کے تحت، خاندان کا بزرگ جو عموماً عمر میں بھی سب سے زیادہ ہوتا ہے، سب افراد کی نگرانی اور دیکھ بھال کرتا ہے، اور گھر کے اندر اور باہر کے فیصلے کرتا ہے۔ یہ نظام بیروزگاری اور معاشی مسائل کی صورت میں افراد کو تحفظ فراہم کرتا ہے۔ دونوں نالوں پر کام کرنے والے گھرانوں کے افراد مشترکہ زمین پر کام کرتے ہیں اور مشترکہ آمدنی کو گھرانے کے اخراجات کے لئے استعمال کرتے ہیں، بشمول بزرگ افراد اور رشتہ داروں کی مدد کے لئے، جو کام نہیں کر سکتے۔

تعلیم کا درجہ: سروے میں شامل افراد میں سے 25.4 فیصد ناخواندہ یا غیر تعلیم یافتہ ہیں، 17.6 فیصد نے پرائمری درجہ، 25.4 فیصد نے سیکنڈری تعلیم، 19.6 فیصد نے ہائی اسکول اور 11.7 فیصد نے یونیورسٹی کی تعلیم حاصل کی ہے۔

صحت: چاروں دیہات میں عام پائی جانے والی بیماریوں میں ٹائیفائیڈ، ہیپاٹائٹس بی اور سی، دست اور ملیریا شامل ہیں۔

روزگار: دونوں دیہات میں زراعت آمدنی کا بنیادی ذریعہ ہے۔ 36 فیصد افراد نے مویشی پالنے کو آمدنی کا ثانوی ذریعہ بتایا۔ 18 فیصد آبادی کا ذریعہ روزگار سرکاری اور پرائیویٹ نوکریاں ہیں۔ جانوروں کے مالک قریبی چراہ گاہوں کو مویشیوں کے چرانے کے لئے استعمال کرتے ہیں۔ بیشتر افراد چارہ خود اگاتے ہیں اور مارکیٹ سے نہیں خریدتے۔

زمین کی ملکیت اور کرایہ داری کے رجحانات: بیس لائن سروے کے مطابق، کڑک، مرغزانی اور دیہپال کے دیہات میں زمین کی ملکیت مشترکہ ہے۔ زمین انفرادی حصہ داروں میں تقسیم نہیں کی گئی۔ یہاں سالانہ بنیادوں پر زمین کی تقسیم قرعے کے ذریعے کی جاتی ہے۔ تاہم ٹچک گاؤں میں زمین کو حصہ داروں میں تقسیم کیا گیا ہے، اور وہ اپنی اپنی زمینیں کاشت کرتے ہیں۔ بیس لائن سروے کے مطابق کڑک، مرغزانی اور دیہپال میں زمین کی فروخت کا رجحان نہیں ہے۔ تاہم ٹچک گاؤں میں زمین بیچنے کی صورت میں، زمین کی ملکیت قانونی طور پر منتقل کی جاتی ہے اور اس کا ریکارڈ ریونیو ڈیپارٹمنٹ یا محکمہ مالیات میں کیا جاتا ہے۔ ان دیہات میں 97 فیصد زمین مالکان خود کاشت کرتے ہیں اور تین فیصد کرائے پر دی گئی ہے۔ ان علاقوں کی زمین زرخیز ہے اور کسان کپاس اور سبزیاں وغیرہ، اپریل سے نومبر کے موسم خریف میں اور اپریل سے اکتوبر کے موسم ربی میں گندم، دالیں اور سبزیاں اگاتے ہیں۔

ہاؤسنگ یا گھر: دونوں دیہات کے رہائشی افراد اپنے گھروں کے مالک ہیں۔ 100 فیصد گھروں میں لیٹرینیں موجود ہیں تاہم یہ نکاسی آب کے مناسب نظام سے منسلک نہیں۔ 15.6 فیصد گھر پکے بنے ہوئے ہیں، 33.6 فیصد نیم پختہ ہیں اور 43.1 فیصد مٹی سے بنے ہوئے کچے گھر ہیں۔ چاروں دیہات کے ذیلی پراجیکٹس کے علاقے میں 25.4 فیصد گھروں کے پلاٹ کا رقبہ 2,500 سے 3,500 مربع فٹ، 35.2 فیصد گھروں کا رقبہ 3,600-5,000 مربع فٹ اور 39.2 فیصد گھروں کا رقبہ 5,000 مربع فٹ سے زائد ہے۔

ماحولیاتی اور سماجی اثرات اور تجویز کردہ تخفیفی اقدامات: چاروں دیہات کے رہائشی افراد کو مشاورت و آگاہی اجلاسوں میں بتایا گیا کہ سول ورکس اور حفاظتی بندات کی تعمیر کے دوران تعمیراتی میٹیریل مکس کرنے کے پلانٹ اور متعلقہ تعمیراتی مشینری کے چلنے سے ہوا کی کوالٹی میں درمیانے درجے کے منفی اثرات مرتب ہو سکتے ہیں۔ تاہم عمومی طور پر، علاقے کی ہوا کی کوالٹی بہتر رہے گی۔ منفی اثرات کو کم کرنے کے لئے پلانٹ کی مناسب جگہ کے چناؤ کی حفاظتی تدبیر اختیار کی جائے گی۔ ٹھیکیدار کے اسٹاف کو کام کے دوران کم سے کم دھول اٹھنے کے لئے حفاظتی تدابیر سے آگاہ کیا جائے گا۔ کام کے راستوں اور درختوں کی کٹائی کے دوران پانی کے چھڑکاؤ جیسی تدابیر کے ذریعے دھول میں کمی کی جائے گی۔ زیر زمین اور بالائے زمین پانی کی غیر تسلی بخش نکاسی اور گندے پانی کی غیر موزوں صفائی اور اخراج و تعمیر کے دوران فالتو اور بچنے والا میٹیریل درمیانے درجے کے منفی اثرات مرتب کر سکتا ہے۔ زیر زمین پانی کو منفی اثرات سے بچانا اہم ہے کیوں کہ آبادی سے پینے کیلئے استعمال کرتی ہے۔

مزید براں، نقصان دہ میٹیریل کے مناسب اسٹوریج اور استعمال، گندے پانی کی صفائی، مناسب اخراج و رفع کرنا، پلانٹ کی صفائی، تیل کی مناسب تلفی اور فالتو میٹیریل کی تلفی میں موزوں طریقہ کار جیسی حفاظتی تدابیر اختیار کی جائیں گی۔ ان حفاظتی تدابیر پر عمل درآمد یقینی بنانے کے لئے ٹھیکیدار کام شروع کرنے سے پہلے، ماحولیاتی آلودگی کنٹرول کرنے کا پلان انجینیر سے منظور کروائے گا۔ اہم حفاظتی تدابیر میں ٹھیکیدار کے کیمپ کا چیٹلو اور آبادی سے 500 میٹر کے فاصلے پر ہونا اور کنسلٹنٹس برائے پراجیکٹ سپروائزری اور اطلاقی معاونت سے کام شروع کرنے کی اجازت سے پہلے گندے پانی کی صفائی کے پلان کی منظوری شامل ہے۔ اس پلان میں ڈیزائن اور اسکی تفصیل بھی شامل ہونی چاہیے تاکہ پلانٹ کے سارے گندے پانی کی با آسانی صفائی، سسٹم کی دیکھ بھال اور فاضل مادوں کی صفائی اور اخراج ہو سکے۔ سول ورکس کے دوران کسانوں کو پانی کے فراہمی میں رکاوٹ سے بچنے کے لئے، ڈیزائن میں عارضی متبادل چینلز بنائے گئے ہیں۔ اس طرح نالوں کو پکا کرنے اور تعمیراتی کاموں کے دوران آبپاشی کے لئے پانی کی متواتر سپلائی یا فراہمی کو یقینی بنایا جائے گا۔ تعمیراتی کاموں میں شامل عملے، خصوصاً مزدوروں کے لئے صحت اور تحفظ کے ممکنہ منفی اثرات مرتب ہونے کا امکان ہے۔ اس سے بچاؤ کے لئے ٹھیکیدار کو سول ورکس کو مدنظر رکھتے ہوئے صحت اور تحفظ کا پلان بنانا ہوگا اور سائٹ پر کل وقتی صحت اور تحفظ کے آفیسر کو تعینات کرنا ہوگا۔ مزید براں، ماحول اور سماجی تحفظ کا یہ پلان ٹھیکیدار کے لیبر کیمپس کے لئے انٹرنیشنل فنانس

کارپوریشن اور یورپی بینک کے مزدوروں یا کارکنان کی رہائش، طریقہ کار اور اسٹینڈرز برمبنی تعمیر نو اور ترقی کے رہنما کتابچے میں درج کردہ نقاط پر عمل درآمد تجویز کرتی ہے۔ یہ رہنمائی معاہدے کی دستاویزات میں شامل ہے اور ٹھیکیدار کی جگہوں پر رہائشی اسٹاف کے ویلفیئر یا فلاح و بہبود کو یقینی بنائے گی۔

بھاری میٹیریل کی ترسیل، انسانوں کی نقل و حرکت، درختوں کی کٹائی اور بندات اور سول ورکس کی تعمیر کی جگہ سے سبزے کے ہٹانے سے جانوروں پر منفی اثرات پڑیں گے۔ جنگلی حیات، انسانی اثرات سے شدید متاثر ہوتی ہے، بالخصوص بچوں کی پیدائش کے دوران میں۔ ان کاموں سے جانوروں کی نسل، بالخصوص انڈے دینے والے پرندوں پر منفی اثرات مرتب ہوتے ہیں۔ کھدائی اور سامان کے رکھنے سے، جانوروں، مثلاً گیدڑوں، جنگلی چوہوں اور ریپٹیلوں کے گھروندے تباہ ہوسکتے ہیں۔ اسٹاف جانوروں اور پرندوں کا شکار بھی کرسکتا ہے۔ مجموعاً، پراجیکٹ پر عمل درآمد کے دوران مرتب ہونے والے منفی اثرات عارضی نوعیت کے ہیں، تاہم ان میں سے کچھ اہم نوعیت کے حامل ہوسکتے ہیں۔

سول ورکس کے دوران تعمیراتی پلانٹ کی وجہ سے زمین پر انڈے دینے والے پرندوں پر انڈے دینے کے موسم کے دوران منفی اثرات پڑسکتے ہیں۔ تاہم یہ اثرات پرندوں کے انڈے دینے کے موسم کے دوران محدود ہوں گے۔ اس موسم کے بعد پرندے تعمیراتی مشینری کے آنے سے پہلے علاقے کو چھوڑ دیں گے۔ زرعی زمینوں اور جنگلات یا کھلے علاقے میں رہنے والے اہم جانوروں، مثلاً بنگالی یا صحرائی لومڑی اور جنگلی بلی کو درختوں اور جھاڑیوں کی کٹائی یا مشینری کے چلنے کے دوران نقصان کا اندیشہ ہے۔ تاہم چنکارہ غزال، کام کے علاقے میں موجود نہیں اور انھیں کام کے دوران نقصان کا اندیشہ نہیں۔

انڈین مانیٹر کے گھروندوں کو کھدائی کے دوران اور کسی حد تک زرعی زمین میں چینلوں پر کام کے دوران نقصان کا اندیشہ ہے۔ جانوروں کے رہنے کی حساس جگہوں یا مسکن کو غیر متوقع نقصان پہنچنے کی صورت میں، ٹھیکیدار متبادل مسکن کے انتظام کا پلان تیار کرے گا اور اضافی قیمت کے بغیر اس کا اطلاق کرے گا۔ پلان، متاثرہ حیوانات کی موجودگی کا تحریری ریکارڈ رکھے گا، اور ان کے لئے ترقیاتی اسکیموں کے کام کے علاقے میں موزوں زمین کی ضروریات کو مدنظر رکھے گا اور جانوروں کے موزوں مسکنوں کے انتظام کے منصوبوں اور حفاظتی تدابیر کے ذریعے جنگلی حیوانات کا تحفظ کرے گا۔

مجوزہ ترقیاتی کاموں کے لئے تعمیراتی اور مزدوروں کے کیمپ بنائے جائیں گے۔ ٹھیکیدار کے کیمپ کا رقبہ تقریباً 10,000 مربع فٹ ہے۔ ٹھیکیدار ہنرمند اور غیر ہنرمند مزدوروں کی بھرتی کرے گا اور تمام چینلوں کے لئے زیادہ کام کے دوران 144 مزدور یا کارکنان بھرتی کرے گا۔ یہ مزدور کیمپ سائٹ پر ٹھیکیدار کے سیکشن 3.4 میں دیئے گئے ورک پلان کے مطابق تعمیراتی کام کے دوران رہیں گے۔ ہنرمند افراد کی عدم دستیابی کی صورت میں ٹھیکیدار قریبی شہروں سے بھرتی کرے گا۔
کاموں کے نتیجے میں تعمیراتی، گھریلو فاضل میٹیریل، گندا پانی اور نقصان دہ مادے بنیں گے، جو جانوروں کو نقصان پہنچا سکتے ہیں۔ بڑے ممکنہ اثرات میں فضلہ و میٹیریل کا بغیر نظام کے پھینکنا ہے، جس کے نتیجے میں جانوروں کو نقصان پہنچ سکتا ہے اور پانی کے قریب واقع ذرائع آلودہ ہوسکتے ہیں۔ سرکاری سطح پر تسلیم شدہ علاقے کے سات جنگلات پراجیکٹ کے ترقیاتی کاموں کے اثرات اور حدود سے باہر واقع ہیں، اور ان پر کسی قسم کے منفی اثرات مرتب نہیں ہوں گے۔ مجموعی طور پر 249 درخت کاٹے جائیں گے۔ ہر کاٹے جانے والے درخت کے بدلے پراجیکٹ پانچ درخت لگائے گا۔ لہٰذا ان چینلوں میں 1,245 درخت لگائے جائیں گے۔ ٹھیکیدار سیکشن 9.6 کے مطابق شجرکاری کا تفصیلی پلان بنائے گا۔ چینلوں کے قریب رہنے والی مقامی آبادی پر ترقیاتی کاموں کے نتیجے میں محدود وقت پر مشتمل زیادہ منفی اثرات ہوں گے۔ ٹریفک بڑھنے سے لوگوں کو مسائل درپیش ہوں گے۔ ان میں ٹرانسپورٹ کے راستوں کی تنگی اور مقامی ٹریفک کی سفر میں تاخیر بھی شامل ہے، اور ایکسیڈنٹ کا اندیشہ بھی۔ ٹریفک، شور اور ہوا کی آلودگی کا باعث بن رہی ہے۔ علاقے میں مزدوروں اور عملے کی آمد سے باہر کی لیبر اور مقامی افراد کے مابین روابط بڑھ جائیں گے۔ ٹھیکیدار سول ورکس کے دوران کمیونٹی سے روابط کے لئے آفیسر بھرتی کرے گا۔ سول ورکس کے نتیجے میں ایکسیڈنٹ کی صورت میں ٹھیکیدار زخمی فرد کو قریبی ہسپتال لے جانے اور صحت و تحفظ پلان کے تحت فوری و بہتر طبی سہولیات فراہم کرنے کا پابند ہوگا۔ مقامی آبادی کو مزید زحمت سے بچانے کے لئے ٹھیکیدار، پراجیکٹ انتظامی یونٹ اور کنسلٹنٹس کے دفاتر میں شکایات کے حل کے لئے رجسٹر برائے ازالہ شکایت رکھے جائیں گے۔

پلان برائے ماحولیاتی و سماجی انتظام

اس پلان پر پراجیکٹ کے اطلاق کے دوران عمل درآمد کیا جائے گا، تاکہ اس میں دیے گئے تخفیفی اقدامات و تدابیر پر موزوں عمل درآمد کیا جاسکے۔ اس پلان میں نگرانی کا طریقہ کار اور ذمہ داریاں بھی متعین کی گئی ہیں۔ اس پلان کے موزوں اطلاق کے لئے ٹھیکیدار کے تشکیل کردہ متعلقہ پلانز، بشمول صحت و حفاظت، فضلے کے انتظام اور آلودگی سے بچاؤ جیسے پلانز پر عمل درآمد کیا جائے گا۔

محکمۂ آبپاشی، بلوچستان ان ذیلی پراجیکٹس پر عمل درآمد کا اطلاقی ادارہ ہے۔ اس ضمن میں محکمۂ آبپاشی، زراعت، جنگلات، امور حیوانات، ماحولیات اور پبلک ہیلتھ کے محکمہ جات کے تعاون سے پراجیکٹ کا انتظام و اطلاق کرے گا۔ پراجیکٹ ڈائریکٹر، پراجیکٹ انتظامی یونٹ کے انتظام کا ذمہ دار ہے۔ بیسن یا طاس کی سطح پر پراجیکٹ اطلاقی یونٹس کام کریں گے۔ کنسلٹنٹس برائے پراجیکٹ سپروائزری و اطلاقی معاونت اور نگرانی و جائزہ کنسلٹنٹس، پراجیکٹ انتظامی و اطلاقی یونٹس کی معاونت کریں گے۔ اطلاق کی تکمیلی رپورٹ کے ذریعے اطلاقی ایجنسی کی کارکردگی کو جانچا جائے گا۔

ٹھیکیدار، پراجیکٹ کے اطلاق کے دوران، پلان برائے ماحولیاتی و سماجی انتظام پر عمل درآمد کا ذمہ دار ہوگا۔ اس ضمن میں ٹھیکیدار مذکورہ بالا پلانز اور ان کا تفصیلی طریقہ کار، پراجیکٹ انتظامی یونٹ اور کنسلٹنٹس برائے پراجیکٹ سپروائزری و اطلاقی معاونت کو دے گا۔ ان انتظامی پلانز کی تفصیل سیکشن 7.8 میں دی گئی ہے۔ ٹھیکیدار، تحفظ کا سپروائزر، طبی عملہ، صحت و تحفظ سپروائزر، ہیومن ریسورس آفیسر اور ماحولیاتی آفیسر

کی بھرتی کرے گا۔

ٹھیکیدار کے پلان برائے ماحولیاتی وسماجی انتظام میں درج ذیل نقاط شامل ہوں گے:

- ☆ تنظیمی فریم ورک یا ڈھانچہ
- ☆ تمام کیمپس کا خاکہ یا نقشہ
- ☆ ٹریفک کے انتظام کا پلان
- ☆ آلودگی کے بچاؤ اور کنٹرول کا پلان
- ☆ ایمرجنسی پلان
- ☆ ٹریننگ یا تربیتی پلان
- ☆ نگرانی کا پلان
- ☆ ٹھیکیدار کا شجرکاری کا پلان

صحت وتحفظ اور ماحولیاتی وسماجی پلان، ضمیمہ B میں دیے گئے ماحولیاتی ضابطہ کے مطابق بنایا جائے گا۔ ٹھیکیدار صحت وتحفظ اور ماحولیاتی وسماجی پلان اور اس ضمن میں بنائے گئے متعلقہ پلانز پر عمل درآمد کا پابند ہو گا۔ مزید براں، کنسلٹنٹس برائے پراجیکٹ سپروائزری واطلاق معاونت ٹھیکیدار کے ان پلانز پر عمل درآمد کی نگرانی کریں گے۔ ٹھیکیدار اور کنسلٹنٹس، پلانز پر اطلاق اور نگرانی کی ماہانہ رپورٹس تمام متعلقہ یونٹس کو بھیجیں گے۔ ماہانہ رپورٹ کا خاکہ ضمیمہ C میں دیا گیا ہے۔

مشاورت وشمولیت

مقامی یا کمیونٹی کی سطح پر مشاورت وشمولیت کے ذریعے ترقیاتی کاموں اور پراجیکٹس کی شفافیت، نظام اور کارکردگی بہتر بنائی جا سکتی ہے۔ اس طرح منصوبہ سے مستفید ہونے، متاثر ہونے یا دلچسپی رکھنے والے افراد کی تجاویز، رائے اور شرکت وشمولیت اور معاونت ممکن بنائی جاتی ہے۔ معلومات کا یہ تبادلہ، پراجیکٹ کی منصوبہ بندی سے اطلاق کے تمام مراحل میں جاری رہتا ہے۔ اس سے پراجیکٹ کی اطلاقی انتظامیہ اور متاثرین کے درمیان روابط، گفت وشنید، اتفاق رائے اور موزوں تجاویز پر عمل درآمد کے ذریعے مسائل کے حل میں مدد ملتی ہے۔ منصوبہ باطلاق کے دوران مشاورت وشمولیت کی اجلاسوں کو قومی ضابطوں اور ورلڈ بینک کی آپریشنل پالیسی 4.12 کے مطابق یقینی بنائے گا۔ منصوبہ سے متعلقہ معلومات ان اجلاسوں میں متعلقہ افراد، اداروں اور کمیونٹی تک پہنچائی جائیں گی، اور منصوبوں کے ترقیاتی کاموں کے بارے میں شرکاء کی تجاویز و آراء لی جائیں گی اور منفی اثرات میں ممکنہ حد تک کمی کے لئے تجاویز پر عمل درآمد کیا جائے گا۔ کسان تنظیموں کی معاونت سے تمام دیہات میں مقامی مردوں اور عورتوں سے متعدد مشاورتی و آگاہی اجلاسیں کی گئیں۔ کسان تنظیموں کے نمائندوں اور ممبران، مقامی عمائدین اور ضلعی انتظامیہ کے نمائندوں نے ان اجلاسوں میں بھرپور شرکت کی۔

شکایت کے ازالے کا نظام

منصوبہ برائے سماجی وماحولیاتی تحفظ پر عمل درآمد کے دوران شکایات کے ازالے کا نظام لاگو رہے گا۔

بجٹ

منصوبہ برائے سماجی وماحولیاتی تحفظ حصہ دوئم کے اطلاق پر آنے والی لاگت اس ہاڑی گارج کے حصہ اول میں دی گئی لاگت کے مطابق جوں کے توں رہے گی اور ذیلی پراجیکٹ (ہاڑی گارج مربوط اسکیم) کے سول ورکس کے بجٹ میں شامل کیا جائے گا، اور اس کے اخراجات کلائنٹ برداشت کرے گا۔